پرچہ II: (انشائیہ طرز)	دہم 2018ء	اسلامیات (لازمی)
کل نمبر: 40	(پہلا گروپ)	وقت: 1.45 گھنٹے

(حصہ اوّل)

2- کوئی سے چھے (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (12)

(i) ترجمہ کیجیے: اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا o

جواب: ترجمہ: بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

(ii) منہ بولے بیٹے سے کیا مراد ہے اور اُس کے متعلق کیا حکم آیا ہے؟

جواب: منہ بولے بیٹے سے مراد لے پالک ہے۔ قرآنِ مجید میں اس کے متعلق درجِ ذیل حکم آیا ہے:

1- منہ بولے بیٹے تمھارے اصلی بیٹے نہیں ہیں، یہ سب تمھارے منہ کی باتیں ہیں۔

2- لے پالکوں کو ان کے اصلی باپوں کے نام سے پکارو اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہی درست بات ہے۔

3- اگر اصلی باپوں کا پتہ نہ ہو تو وہ دین میں تمھارے بھائی اور دوست ہیں۔

(iii) غزوۂ احزاب کے دوران آزمائش کی گھڑیوں میں اہلِ ایمان اور منافقین کا طرزِ عمل کیا تھا؟

جواب: **اہلِ ایمان کا طرزِ عمل:**

جب مومنوں نے لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ہم سے وعدہ کیا تھا۔ اللہ اور اس کے پیغمبر نے سچ کہا تھا۔ اس سے ان کا ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہو گئی۔ سخت آزمائش کے باوجود مومن ثابت قدم رہے۔

منافقین کا طرزِ عمل:

منافقین اور جن کے دلوں میں بیماری تھی، کہنے لگے: اللہ اور اس کے رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ہم سے دھوکے کا وعدہ کیا تھا۔ ایک جماعت کہنے لگی لوٹ چلو اور نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے اجازت مانگنے لگے اور کہنے لگے ہمارے گھر کھلے ہیں، حالانکہ ان کے گھر کھلے نہیں تھے وہ صرف بھاگنا

چاہتے تھے۔

(iv) سورۂ احزاب میں مسلمان مردوں اور عورتوں کے کیا دو اوصاف بیان ہوئے ہیں؟

جواب: سورۂ احزاب میں مسلمان مردوں اور عورتوں کے درجِ ذیل دو اوصاف بیان کیے گئے ہیں:

1- صبر کرنے والے 2- خیرات کرنے والے

(v) اللہ تعالیٰ نے سورۂ احزاب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کا کیا مقام و منصب بیان کیا ہے؟

جواب: سورۂ احزاب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کا درجِ ذیل مقام و منصب بیان کیا گیا ہے:

1- گواہی دینے والا 2- خوشخبری سنانے والا

3- عذاب سے ڈرانے والا 4- اللہ کی طرف بُلانے والا

5- روشن چراغ

(vi) اہلِ ایمان کا اسلام دشمن کافروں کے ساتھ کیا رویّہ ہونا چاہیے؟

جواب: اہلِ ایمان کا اسلام دشمن کافروں سے درجِ ذیل رویّہ ہونا چاہیے:

1- وہ اللہ اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بنائیں۔

2- نہ ہی ان کو خفیہ دوستی کے پیغام بھیجیں۔

(vii) معانی تحریر کیجیے: اَلْكَوَافِرِ۔ تُسِرُّوْنَ۔

جواب: اَلْكَوَافِرِ: کافر عورتیں تُسِرُّوْنَ: تم چھپاتے ہو

(viii) نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم پر درود و سلام کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔ (اس لیے) اے ایمان والو! تم بھی آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم پر درود و سلام بھیجا کرو۔

(ix) دشمنانِ حق کی کن باتوں کے سبب اُنھیں دوست اور راز دان بنانے سے منع کیا گیا ہے؟

جواب: دشمنانِ حق کو درجِ ذیل باتوں کے سبب دوست اور راز دان بنانے سے منع کیا گیا ہے:

1- وہ دینِ حق کا انکار کرتے ہیں۔

2- تم کو اور اللہ کے پیغمبر کو جلاوطن کرتے ہیں۔

3- کوئی سے چھے (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (12)

(i) کس عمل سے اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم یا کمزور ہوتا ہے؟

جواب: نماز کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم ہوتا ہے؛ جو ترکِ نماز سے کمزور ہو جاتا ہے۔

(ii) جب نماز کھڑی ہو جائے تو شمولیت کیسے کی جائے؟

جواب: جب نماز کھڑی ہو جائے تو اس کے لیے دوڑتے ہوئے نہ آؤ، بلکہ اطمینان (اور وقار) سے چلتے ہوئے آؤ۔ جو (نماز) تم پالو اسے ادا کر لو اور جو تم سے رہ جائے اُسے (خود) پورا کر لو۔

(iii) ذمہ داری اور نگہبانی کے متعلق حدیث کا ترجمہ لکھیے۔

جواب: ترجمہ: تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور تم میں سے ہر ایک اپنی رعیت کے بارے میں جواب دہ ہے۔

(iv) طہارت اور پاکیزگی پر حدیث کا ترجمہ لکھیے۔

جواب: ترجمہ: طہارت اور پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔

(v) غسل کے دو احکامات تحریر کیجیے۔

جواب: غسل کے دو احکامات درجِ ذیل ہیں:

1- غسل اس طرح کیا جائے کہ جسم کا کوئی حصہ اور کوئی بال خشک نہ رہے۔

2- غسل کرتے وقت نہ گنگنایا جائے اور نہ باتیں کی جائیں۔

(vi) صبر کے بارے میں آیتِ قرآنی کا ترجمہ لکھیے۔

جواب: ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

(vii) اولاد کے دو حقوق تحریر کیجیے۔

جواب: اولاد کے دو حقوق درجِ ذیل ہیں:

1- اولاد کی بہترین انداز سے پرورش کرنا۔

2- اچھی جگہ نکاح کیا جائے۔

(viii) جہاد کی دو اقسام لکھیے۔

جواب: جہاد کی دو اقسام درجِ ذیل ہیں:

1- جہاد بالعلم 2- جہاد بالمال

(ix) قتلِ غیر عمد سے کیا مراد ہے؟

جواب: قتلِ غیر عمد (بغیر ارادے کے قتل) وہ ہے جس میں کوئی لاٹھی یا پتھر لگنے سے ہلاک ہو جائے۔ اس صورت میں سو (100) اونٹ دیت مقرر ہے۔

(حصہ دوم)

سوال: 4- درجِ ذیل آیاتِ قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجیے: (4,4)

(الف) اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِی الدِّیْنِ۔

جواب: ترجمہ:

(مومنو!) لے پالکوں کو ان کے (اصل) باپوں کے نام سے پکارا کرو، کہ اللہ کے نزدیک یہی درست بات ہے۔ اگر تم کو ان کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں تمھارے بھائی ہیں۔

(ب) وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ یَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِیَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِیْنًا ۝

جواب: ترجمہ:

اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کوئی امر مقرر کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم

کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ ہوگیا۔

(ج) عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ط وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

جواب: ترجمہ:

عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور ان لوگوں میں جن سے تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا کر دے اور اللہ تعالیٰ قادر ہے اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

سوال:5- درجِ ذیل حدیث کا ترجمہ اور مختصر تشریح لکھیے: (1,2)

اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ وَمَنْ اَقَامَهَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّيْنَ وَمَنْ هَدَمَهَا فَقَدْ هَدَمَ الدِّيْنَ۔

جواب: ترجمہ:

نماز دین کا ستون ہے۔ جس نے اسے قائم کیا اس نے گویا دین کو قائم کیا اور جس نے اسے ڈھا دیا اس نے گویا دین کو ڈھا دیا۔

تشریح:

اس حدیث میں دین کو ایک عمارت سے تشبیہ دی گئی ہے جس کا ستون نماز ہے۔ جس نے اس ستون کو قائم رکھا گویا اس نے دین کی عمارت کو قائم رکھا اور جس نے اس ستون کو گرا دیا' تو اس نے گویا پورے دین کی عمارت کو ہی ڈھا دیا۔ اس سے نماز کی اہمیت واضح کی گئی ہے۔ قرآنِ مجید میں متعدد بار نماز کا حکم دیا گیا ہے۔ قیامت کے روز سب سے پہلے نماز کے متعلق سوال کیا جائے گا۔ نبی کریم ﷺ نے نماز کو اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک قرار دیا۔ ہر مسلمان کے لیے روزانہ پانچ مرتبہ ایمان کے امتحان کا موقع آتا ہے۔ مؤذن اسے نماز اور فلاح کی طرف بلاتا ہے۔ اگر وہ اس پکار پر لبیک کہتا ہے تو گویا وہ اپنے ایمان کی صداقت کی گواہی دیتا ہے۔ اس کے علاوہ نماز ہی وہ عمل ہے' جس کے ذریعے اس کا اللہ تعالیٰ سے تعلق اور رابطہ قائم رہتا ہے' جو ترکِ نماز سے کمزور ہو جاتا ہے۔

سوال 6:- خطبہ حجۃ الوداع کے اہم نکات تحریر کیجیے۔ (5)

جواب: نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حج کے موقع پر ایک جامع خطبہ ارشاد فرمایا' جسے خطبہ حجۃ الوداع کہا جاتا ہے۔ یہ انسانی حقوق کا عالمی منشور ہے۔ ذیل میں اس کے اہم نکات بیان کیے جاتے ہیں:

1- لوگو! اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ "انسانو! ہم نے تم سب کو ایک مرد اور عورت سے پیدا کیا ہے اور تمھیں جماعتوں اور قبیلوں میں بانٹ دیا کہ تم الگ الگ پہچانے جاسکو۔ تم میں زیادہ عزت والا اللہ کی نظر میں وہی ہے جو اللہ سے زیادہ ڈرنے والا ہے۔ نہ کسی عربی کو عجمی پر کوئی فوقیت حاصل ہے نہ کسی عجمی کو عربی پر۔ نہ کالا گورے سے افضل ہے نہ گورا کالے سے' بزرگی اور فضیلت کا معیار صرف تقویٰ ہے۔

2- لوگو! تمھارا رب ایک ہے۔ سارے انسان آدمؑ کی اولاد ہیں اور آدمؑ کی حقیقت اس کے سوا کیا ہے کہ وہ مٹی سے بنائے گئے۔ اب فضیلت اور برتری کے سارے دعوے' خون و مال کے سارے مطالبے اور سارے انتقام میرے پیروں تلے روندے جاچکے ہیں۔

3- قتلِ عمد کا قصاص لیا جائے گا۔ قتلِ غیر عمد وہ ہے جس میں کوئی لاٹھی یا پتھر لگنے سے ہلاک ہوجائے۔ اس صورت میں سو (100) اونٹ دیت مقرر ہے' جو اس سے زیادہ طلب کرے گا وہ زمانہ جاہلیت کے لوگوں میں سے ہوگا۔

4- دیکھو! میرے بعد کہیں گمراہ نہ ہوجانا کہ آپس میں ہی گردنیں مارنے لگو۔ دیکھو میں نے حق پہنچادیا ہے۔ پس اگر کسی کے پاس امانت رکھوائی جائے تو وہ اس بات کا پابند ہے کہ امانت رکھوانے والے کو امانت پہنچادے۔

5- تمام سودی کاروبار آج سے ممنوع ہیں۔

6- مجرم اپنے جرم کا خود ذمہ دار ہے۔ نہ باپ کے بدلے بیٹا پکڑا جائے گا اور نہ بیٹے کا بدلہ باپ سے لیا جائے گا۔

7- تمھاری بیویوں کا تم پر اور ان پر تمھارا حق ہے۔ بیویوں پر تمھارا حق اتنا ہے کہ وہ تمھارے بستر کو کسی غیر مرد سے آلودہ نہ کریں۔ تم پر واجب ہے کہ ان کو اچھا کھلاؤ، اچھا پہناؤ۔ عورتوں کے معاملے میں فراخ دلی سے کام لو۔

8- اپنے نفس پر اور دوسروں پر زیادتی نہ کرو اور ہاں تمھارے غلام! ان کا خیال رکھو۔ جو تم کھاؤ اس میں سے ان کو کھلاؤ، جو تم پہنو اسی میں سے ان کو پہناؤ۔

یا

خاندانی نظام کی اہمیت پر نوٹ لکھیے۔

جواب: جواب کے لیے دیکھیے پرچہ 2017ء (دوسرا گروپ)، سوال نمبر 6 (یا)۔